# ضیائے اُردو-1

## اردو کی درسی کتاب

## جماعت ششم


### ایڈیٹرس

**پروفیسر مظفر علی**
حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی، گچی باؤلی حیدرآباد

**سید جلیل الدین**
ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول میسرم، بارکس حیدرآباد

### ماہرین مضمون

**پروفیسر نجمہ رحمانی**
دہلی یونیورسٹی، دہلی

**سورنا ونا یک**
کوآرڈینیٹر، ایس سی ای آر ٹی، آندھراپردیش، حیدرآباد

### کو آرڈینیٹرس

**این۔ایوب حسین**
اکیڈمک مانیٹرنگ آفیسر، راجیوودیا مشن
آندھراپردیش، حیدرآباد

**محمد افتخار الدین**
کوآرڈینیٹر، ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت
آندھراپردیش، حیدرآباد

### کمیٹی برائے فروغ و اشاعت درسی کتاب

**شریمتی بی۔شیشوکماری**
ڈائرکٹر
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت
آندھراپردیش، حیدرآباد

**ڈاکٹر این۔اوپیندر ریڈی پروفیسر**
شعبہ نصاب ودرسی کتاب
ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی
آندھراپردیش، حیدرآباد

**شری۔پی۔سدھاکر**
ڈائرکٹر
گورنمنٹ ٹکسٹ بک پریس
آندھراپردیش، حیدرآباد



### ناشر حکومت آندھراپردیش


تعلیم کے ذریعے آگے بڑھیں
صبر و تحمل سے پیش آئیں

قانون کا احترام کریں
اپنے حقوق حاصل کریں

’’سارے جہاں میں دھوم اُردو زبان کی ہے‘‘

© SCERT not to be republished

© Government of Andhra Pradesh, Hyderabad.

*New Edition*

*First Published 2012*

All rights reserved.

No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system, or transmitted, in any form or by any means without the prior permission in writing of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published and without a similar condition including this condition being imposed on the subsequent purchaser.

The copy right holder of this book is the Director of School Education, Hyderabad, Andhra Pradesh.

This Book has been printed on 80 G.S.M. SS Maplitho, Title Page 200 G.S.M. White Art Card

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے

*Printed in India*
at the Andhra Pradesh Govt. Text Book Press,
Mint Compound, Hyderabad,
Andhra Pradesh.

— o —

© COERT not to be republished

## مرتبین

**سید اصغر حسین**
موظف سنیئر لکچرر ڈائیٹ' وقار آباد' رنگا ریڈی

**سلیم اقبال**
پرنسپل' ڈی۔ایڈ المدینہ کالج آف ایجوکیشن' محبوب نگر

**ڈاکٹر ایم۔اے۔قدیر**
اسکول اسسٹنٹ' ضلع پریشد ہائی اسکول بوتھ' عادل آباد

**تقی حیدر کاشانی**
لکچرر ڈائیٹ' وقار آباد' رنگا ریڈی

**محمد ظہیر الدین**
اسکول اسسٹنٹ' ضلع پریشد ہائی اسکول آرمور' نظام آباد

**محمد عبد المعز**
اسکول اسسٹنٹ' گورنمنٹ ہائی اسکول سواران' کریم نگر

**ایم۔اے۔متین**
اسکول اسسٹنٹ' گورنمنٹ اپر پرائمری اسکول' پھولانگ' نظام آباد

**محمد عبد الکریم**
اسکول اسسٹنٹ' ضلع پریشد ہائی اسکول' کوہلی' میدک

**محمد علیم الدین**
اسکول اسسٹنٹ' ضلع پریشد ہائی اسکول پٹلو' رنگا ریڈی

**محمد یٰسین شریف**
اسکول اسسٹنٹ' ضلع پریشد ہائی اسکول' سلاخ پور' ورنگل

**محمود شریف**
اردو پنڈت ' گورنمنٹ ہائی اسکول چوراہا جنسی' حیدرآباد

**حسیم النساء**
اسکول اسسٹنٹ' گورنمنٹ ہائی اسکول' جنگم میٹ' حیدرآباد

**عبد الباری**
اردو پنڈت ' گورنمنٹ ہائی اسکول جنگم میٹ' حیدرآباد

**محمد فضل احمد اشرفی**
اردو پنڈت ' گورنمنٹ ہائی اسکول معظم شاہی' حیدرآباد

**رقیہ تسکین**
ڈی۔آر۔پی' گورنمنٹ پرائمری اسکول SMHM' حیدرآباد

**محمد عبد الرحمٰن شریف**
اردو پنڈت ' گورنمنٹ ہائی اسکول مومن واڑی' محبوب نگر

**سید ندیم اختر**
ایم آر۔ پی ، بنڈلہ گوڑہ منڈل ،حیدرآباد

**سید روف**
ڈی آر۔ پی ،گورنمنٹ پرائمری اسکول ،کمہارواڑی ،حیدرآباد۔

## مصورین

☆ **سی۔ایچ وینکٹ رمنا**' پرائمری اسکول ویرانا نیک ٹانڈا' جاجی ریڈی گوڑم، ضلع نلگنڈہ
☆ **سید حشمت اللہ**' ڈرائنگ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی اسکول' قاضی پیٹ ورنگل
☆ **ٹی۔وی۔رام کشن**' ڈرائنگ ماسٹر، ضلع پریشد ہائی اسکول' تڑ کا پلی، ضلع میدک
☆ **کے۔راگھواچاری**' ڈرائنگ ماسٹر، ضلع پریشد ہائی اسکول' نکریکل' ضلع نلگنڈہ
☆ **کے۔سری نیواس**' آندھرا پردیش اوپن اسکول سوسائٹی' حیدرآباد۔

ڈی۔ٹی۔پی و لے آوٹ ڈیزائننگ

☆ **محمد ذکی الدین لیاقت** ☆ **محمد معز الدین مکرم** ☆ **اظہر اکبر** ☆ **محمد ایوب احمد ناصر**

© SCERT not to be republished

# پیش لفظ

کائنات کے تمام جانداروں میں زبان کی بنا پر انسان کو اعلیٰ مقام حاصل ہے ۔ زبان کے بے شمار فوائد میں جہاں اظہار مافی الضمیر کو بنیادی اہمیت حاصل ہے وہیں شخصیت کی نشو ونما کلیدی حیثیت رکھتی ہے ۔ان دونوں کے حصول کا صحیح وقت وسطانوی سطح کی تعلیم کا مرحلہ ہے ۔ یہ مرحلہ مستقبل کے شہریوں کے لیے رابطے کا ذریعہ ہے ۔انسانی زندگی میں نقطِ انقلاب کے اس مرحلے میں زبان کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے ۔

قانون حق مفت ولازمی تعلیم 2009 کے مطابق درسی کتاب طالب علم میں غور وفکر پیدا کرنے' انکشاف کا موقع فراہم کرنے اور تجزیاتی رجحان کو فروغ دینے والی ہو ۔آزادانہ ماحول میں طلبا کو سوالات واظہار خیال کرنے کا موقع فراہم کیا جائے مسلسل جامع جانچ' طالب علم کی خود احتسابی' سیکھے ہوئے امور کا کس حد تک اطلاق ہوا ہے جاننے کا موقع فراہم ہونا چاہیے ۔

آندھرا پردیش ریاستی درسیاتی خاکہ ۔2011 کے مطابق طلبا تدریسی نکات کو اسی زبان میں اخذ کرنا چاہیے جس زبان میں وہ گفتگو کرتے ہیں ۔مقامی تہذیب وتمدن کو اہمیت دی جائے ۔

مذکورہ بالا متعینہ اصولوں کے مطابق غور وفکر پیدا کرنا' بصیرت وحکمت سے پیش آنا' لسانی ترقی کے لیے تعاون کرنا' انسانی اقدار کو فروغ دینا' بچوں کی زبان کو اہمیت دینا' مقامی تہذیب وتمدن کو مناسب مقام دینا' فنون لطیفہ کو فروغ دینا جیسے بنیادی امور کو مدنظر رکھ کر اس نئی کتاب کو ترتیب دیا گیا ہے ۔ان مقاصد کے حصول کے لیے مناسب مشقوں کا تعین کیا گیا ہے ۔مسلسل جانچ کا موقع فراہم کرتے ہوئے ابواب کی تقسیم کی گئی ہے ۔

پانچویں جماعت کی تکمیل تک طلبا سننے' بولنے کے علاوہ پڑھنے' لکھنے کے حامل ہوتے ہیں ۔ لہٰذا زبان کے ذریعے حاصل ہونے والی دیگر صلاحیتوں کو مناسب حد تک فروغ دینے کا کام یہ درسی کتاب انجام دے گی ۔

تیزی سے بدل رہی زبان کی فطرت ونوعیت کو سمجھتے ہوئے' موثر انداز میں استعمال کی غرض سے اس کتاب کی تشکیل میں دو نکتوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے ۔پہلا' کتاب کی بیرونی شکل ؛ دوسرا زبان کا ادبی حصول ( کتاب کی اندرونی شکل ) کتاب کے سرورق کے ساتھ ساتھ اندرونی صفحات بھی نہ صرف معیاری استعمال کیے گئے ہیں بلکہ دلچسپ تصویروں کے ساتھ جاذب نظر بنایا گیا ہے ۔اس کتاب میں لسانی استعداد کے حصول کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں ۔

اس کے لیے حب الوطنی' اخلاقی اقدار' ضعیفوں کے تئیں ہمدردی' سماجی شعور' زبان کے تئیں دلچسپی' مساوات' ماحول سے محبت' تخلیقیت وغیرہ جیسے نکات کو اسباق میں شامل کیا گیا ہے ۔

سرسری مطالعہ کو الگ سے شائع کرنے کے بجائے اسے حصہ نظم ونثر کے ساتھ جوڑ کر ابواب میں تقسیم کرنا ایک واضح تبدیلی ہے ۔جس کے ذریعہ ہر یونٹ کے تحت کیا سیکھنا ہے اس سے متعلق اساتذہ اور طلبا کو واضح معلومات حاصل ہوں گی ۔یہی نہیں بلکہ طلبا میں

© SCERT not to be republished

خود سے اپنی صلاحیتوں کو (خود لکھنا، تخلیقیت، فہم وادراک، دلچسپی، زبان شناسی، صنف کی تبدیلی ............) فروغ دینے کا موقع یہ درسی کتاب فراہم کرے گی۔ اس کے علاوہ ہر سبق کی تکمیل کے بعد طالب علم کیا سیکھا ہے جاننے کا موقع ''کیا یہ میں کرسکتا ہوں؟'' عنوان فراہم کرتا ہے۔ یہ نہ صرف اولیائے طلبا کو بلکہ طلباء کو بھی اپنی صلاحیتوں کو جاننے کا موقع فراہم کرے گا۔

درسی کتاب چاہے کتنی ہی عظیم کیوں نہ ہو وہ معلم کے لیے تدریس میں ایک معاون کی حیثیت رکھتی ہے۔ معلم کے موثر استعمال سے ہی درسی کتاب کی عظمت ظاہر ہوتی ہے۔

کمرہ جماعت کو ایک حیرت انگیز لسانی علاقے میں تبدیل کرکے طلبا کو آزادانہ ماحول میں اپنے خیالات کا اظہار کرنے، سوالوں کے ذریعے شکوک وشبہات کو دور کرنے، خیالات کو لفظوں کا جامہ پہنانے، تخلیقیت میں بہتری پیدا کرنے، موقع ومحل کی مناسبت سے ردعمل ظاہر کرنے میں آسانی پیدا کرنے والے حالات فراہم کرنے کی ذمہ داری یقیناً زبان کی تدریس کرنے والے اساتذہ کی ہے۔ سبق کی مناسبت سے طریقہ تدریس کا انتخاب کرکے، ہمیشہ نت نئے انداز سے، جیتی جاگتی مثالوں کے ذریعہ اگر معلم کمرہ جماعت میں طلبا کے اندر شعور پیدا کرے تبھی یہ درسی کتاب بامعنی اور فائدہ مند نظر آئے گی۔

اس کتاب کی تشکیل میں اساتذہ، ماہرین لسانیات اور تجربہ کار حضرات نے حصہ لیا ہے۔ مصورین، ڈی ٹی پی کا عمل انجام دینے والے صاحبین اس کو خوب صورت بنانے میں بہت زیادہ محنت کی ہے۔ کوآرڈینیٹر حضرات، مدیران و منتظمین نے اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھایا ہے۔ قومی سطح پر دہلی یونیورسٹی کے پروفیسر رما کانت اگنی ہوتری صاحب کا تعاون بیش قیمت ہے۔ میں ان تمام کی مشکور ہوں۔

یہ درسی کتاب وسطانوی وفوقانوی سطح پر زبان کی تعلیم کے لیے رابطے کا ذریعہ بنے گی۔ طلبا کی روزمرہ زندگی کے طرز عمل کو موثر بنانے میں مددگار ثابت ہوگی۔ اور اس بات کی اُمید کرتی ہوں کہ یہ کتاب طلبا میں خود لکھنے، تخلیقی انداز سے لکھنے میں دلچسپی کو فروغ دے گی۔ تعلیمی معیار کے حصول اور زبان کے تئیں دلچسپی بڑھانے میں یہ کتاب طلبا اور اساتذہ کی رہنمائی کرے گی۔

ڈائریکٹر
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت
آندھرا پردیش، حیدرآباد

تاریخ: 18-02-2012
مقام: حیدرآباد

© SCERT not to be republished

# دُعا

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری
دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہوجائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہوجائے
ہو میرے دم سے یوں ہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت
زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب
ہو میرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
دردمندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا
میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اُس رہ پہ چلانا مجھ کو

علامہ اقبالؔ

© SCERT not to be republished

# ترانۂ ہندی

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا
پربت وہ سب سے اونچا ہمسایہ آسماں کا
وہ سنتری ہمارا وہ پاسباں ہمارا
گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں
گلشن ہے جن کے دم سے رشکِ جناں ہمارا
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا

علامہ اقبالؔ

# قومی ترانہ

- رابندر ناتھ ٹیگور

جن گن من ادھی نا یک جیا ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب' سندھ' گجرات' مراٹھا' ڈراوڑ' اتکل' ونگا
وندھیا' ہماچل' یمنا' گنگا' اُچ چھل جل دھی ترنگا
تواشبھ نامے جاگے' تواشبھ آشش ماگے
گاہے تو جیا گاتھا
جن گن منگل دا یک جیا ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیا ہے' جیا ہے' جیا ہے
جیا جیا جیا جیا ہے

© SCERT not to be republished

# عہد

ہندوستان میرا وطن ہے۔ مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور میں اس کے عظیم اور گوناگوں ورثے پر فخر کرتا ہوں/کرتی ہوں۔ میں ہمیشہ اس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کرتا رہوں گا/کرتی رہوں گی۔ اپنے والدین' استادوں اور بزرگوں کی عزت کروں گا/کروں گی اور ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا/کروں گی۔ میں جانوروں کے تئیں رحم دلی کا برتاؤ رکھوں گا/رکھوں گی۔ میں اپنے وطن اور ہم وطنوں کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کرنے کا عہد کرتا ہوں/کرتی ہوں۔

# ہدایات برائے اساتذہ

- تعلیمی سال کے آغاز پر ابتدائی جانچ منعقد کرکے، بچوں کی سطح کا تعین کریں۔ ماہ جون و جولائی میں جماعت کے تمام بچوں کی اس طرح تربیت کریں کہ وہ پڑھنے اور لکھنے کے حامل ہوں۔
- اسباق کی تدریس سے قبل درسی کتاب کا مقصد، حصول طلب استعداد کے بارے میں آگہی حاصل کریں۔ کتاب کی ابتداء میں حصول طلب استعداد کی فہرست شامل کی گئی ہے۔
- اس کتاب کے 18 اسباق کو 4 یونٹ میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر یونٹ میں نظم، نثر کے علاوہ سرسری مطالعے کے اسباق بھی شامل کیے گئے ہیں۔ کون سے ماہ کس یونٹ کی تکمیل کی جائے واضح کیا گیا ہے۔ اسی کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسباق کی تکمیل کی کوشش کریں۔
- اسباق کی تکمیل سے مراد بچوں میں مطلوبہ استعداد کا حصول ہو۔ ہر سبق سے تعلق رکھنے والے استعداد کا حصول کم از کم 80% بچوں میں ہو۔ اس کے بعد ہی دوسرا سبق شروع کریں۔
- سبق سے پہلے بچوں میں غور و فکر پیدا کرنے کے لیے سبق کی جانب رغبت دلانے کے لیے تصویریں دی گئی ہیں۔ ان کے نیچے سوالات دیے گئے ہیں ان سوالات کی بنیاد پر بچوں میں غور و فکر کرنے، گفتگو کرنے کی صلاحیت کو فروغ دیں۔
- ہر سبق میں بچوں کے لیے ہدایات دی گئی ہیں۔ تاکہ بچے سبق پڑھ کر سمجھیں، جو الفاظ کے معنی وہ نہیں جانتے، دوسروں سے معلوم کریں۔ یہاں اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچے بہر صورت انفرادی طور پر سبق کا مطالعہ کریں۔
- سبق کی نوعیت کے مطابق تدریسی حکمت عملی کا انتخاب کریں۔ چاہے حکمت عملی کوئی بھی ہو بچوں کو سوال کرنے کا موقع فراہم کرنا اور تمام کو شراکت دار بنانا اہم ہے۔
- کہانیوں سے متعلق اسباق کی تدریس کے وقت کہانی کا کچھ حصہ بیان کریں، ماباقی حصہ بچے خود سے جاننے کے لیے ان میں دلچسپی پیدا کرکے کہانی کا مطالعہ کروائیں۔
- بچوں کو ایسا موقع فراہم کریں کہ وہ سبق اور شاعر کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ ان کے اظہار خیال کو رد نہ کریں اور اختلاف نہ رکھیں۔ اچھائیوں اور برائیوں کا صبر و تحمل کے ساتھ تجزیہ کریں۔ مختلف زاویوں سے بچوں کو سوچنے کا موقع دیں۔ جیسے ان حالات میں اگر وہ ہوتے تو کیا کرتے؟

© SCERT not to be republished

❖ تدریسی واکتسابی سرگرمیوں کے بعد ''یہ کیجیے'' عنوان کے تحت دیے گئے مشغلوں کا اہتمام حسب ذیل طریقے پر کریں:

I. 'سنیے۔ بولیے' مشق کا اہتمام کل جماعتی مشغلے کے طور پر کریں۔

II. 'پڑھیے۔ لکھیے' کی مشقوں کے بارے میں گروپ واری بحث کے بعد انفرادی طور پر حل کروائیں۔

III. ''خود لکھیے'' کے تحت ہر ایک سوال کا جواب تمام بچوں سے اخذ کروائیں' غلطیوں کی تصحیح کرکے انفرادی طور پر لکھوائیں۔

IV. لفظیات: کی مشقیں گروپ واری کروائیں اس کے بعد انفرادی طور پر حل کرنے کی کوشش کروائیں۔

V. 'تخلیقی اظہار' VI. 'توصیف' VII. 'منصوبہ کام' ۔ سے تعلق رکھنے والی مشقوں کے بارے میں بچوں کو واقف کرواکر' گروپ واری حل کروائیں اور ان کا مظاہرہ کروائیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں انہیں محفوظ رکھیں۔

VIII. 'زبان شناسی' کی مشقیں حل کرنے کے دوران زیادہ سے زیادہ مثالوں کے ذریعہ سمجھائیں۔ اس کے بعد وہ خود انفرادی طور پر حل کرسکیں اس بات کی ترغیب دیں۔

❖ ہر سبق کے اختتام پر 'کیا یہ میں کرسکتا ہوں؟' عنوان کے تحت جانچ سے متعلق سوالات دیے گئے ہیں۔ یہ سوالات بچوں کے لیے ہیں تاکہ وہ خود کا اندازہ لگاسکیں۔ بچوں سے ان کی نشان دہی کروائیں۔ اس کے بعد کس استعداد کے تحت سب سے زیادہ بچے کمزور ہیں اس استعداد کے حصول کے لیے کوشش کریں۔

❖ ہر سبق میں منصوبہ کام اور توصیف کے تحت دیے گئے مشغلوں کے اہتمام کے لیے مدرسہ کی لائبریری کے استعمال کی ترغیب دیں۔

❖ جو بھی سبق کی تدریس کی جارہی ہو موقع و محل کی مناسبت سے انسانی و اخلاقی اقدار' تہذیب و تمدن' وطن پرستی' مساوات' انسانیت' سائنسی نقطہ نظر' ماحول کا تحفظ' خصوصی مراعات کے مستحق بچوں کے تئیں ہمدردی وغیرہ جیسے امور پر مباحثہ کروائیں۔ تبدیلی کے لیے کوشش کریں۔

❖ مسلسل جامع جانچ کے تحت استعداد واری بچوں کی ترقی درج کریں۔ اس کے لیے خصوصی طور پر ایک رجسٹر کا اہتمام کریں۔ جولائی' سپٹمبر' ڈسمبر' فروری کے مہینوں میں بچوں کی ترقی کو درج کریں۔ اکٹوبر اور اپریل کے مہینوں میں میقاتی امتحانات منعقد کریں۔ ان امتحانات کے لیے استعداد پر مبنی پرچہ سوالات کی تیاری اساتذہ ہی کریں۔

❖ بچوں کی ترقی کا تعین کرنے کے لیے نوٹ بکس کے علاوہ اسائنمنٹ' منصوبہ کام' توصیف کے مشاغل' تخلیقی اظہار' بچوں کی ڈائری' اساتذہ کی ڈائری' پورٹ فولیو وغیرہ کو بھی شمار کریں۔

❖ روزانہ بچوں سے ڈائری لکھوائیں۔ اس کے لیے بچوں کے ہاں ایک خصوصی نوٹ بک ہونی چاہیے۔ مطالعہ کی گئی کتابوں' سنے ہوئے اسباق' اسباق کے مشاغل منصوبہ کام وغیرہ کی بنیاد پر ڈائری لکھنے کو یقینی بنائیں۔ خصوصی طور پر بچوں کو اپنے خیالات اور احساسات کو تحریر کرنے کی ترغیب دیں۔

© SCERT not to be republished

# اسی درسی کتاب کے ذریعہ طلبا میں متوقع استعداد

## سننا، غور کرنا، ردِ عمل ظاہر کرنا

- ❖ تقریریں، خبریں سن کر سمجھنا اور ردِ عمل ظاہر کرنا۔
- ❖ مباحثوں میں حصہ لینا، اپنے خیالات کو واضح طور پر پیش کرنا۔
- ❖ فنی اظہار کی صورتوں کو دیکھ کر، سن کر سمجھنا، جستجو اور دلچسپی کو فروغ دینا۔
- ❖ کرداروں کی نوعیت اور ان میں پائے جانے والے فرق کو سمجھنا۔
- ❖ ادبی سرگرمیوں میں پائے جانے والے فرق کی شناخت کرکے، فہم و فراست کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کرنا۔

## پڑھنا۔ لکھنا

- ❖ حمد، نظم، نثر، گیت و دیگر نکات کے اندازِ بیان کے فرق سمجھتے ہوئے پڑھنا۔
- ❖ مضامین اور خطوط پڑھ کر سمجھنا۔
- ❖ متن کے کلیدی نکات کی نشان دہی کرنا، لکھنا۔
- ❖ اخبارات پڑھ کر سمجھنا اور ردِ عمل ظاہر کرنا۔
- ❖ پڑھے ہوئے مواد کا تجزیہ کرنا اور خیالات کا اظہار کرنا۔

## خود لکھنا:

- ❖ سبق کے نشاندہ موضوعات کے خلاصے لکھنا، تشریح کرنا۔
- ❖ پڑھے اور سمجھے ہوئے یا کسی عام فہم موضوع پر واضح انداز میں لکھنا۔
- ❖ رموز و اوقاف، مرکب جملوں کا موقع محل کے اعتبار سے استعمال کرنا، لکھنا۔
- ❖ اپنے خیالات و احساسات کو تسلسل کے ساتھ موزوں الفاظ کا استعمال کرکے املا کی غلطیوں کے بغیر لکھنا۔

## لفظوں کا استعمال:

- ❖ محاوروں، کہاوتوں کی نشان دہی کرنا، سمجھنا اور جملوں میں استعمال کرنا۔
- ❖ لغت کا استعمال کرتے ہوئے خود سے سیکھنا۔
- ❖ اصناف سخن کی نشاندہی کرنا اور استعمال کرنا۔

## خود لکھنا، تخلیقی اظہار اور دیگر نکات:

- ❖ پڑھے، دیکھے، سنے ہوئے موضوع کو بیان کرنا۔
- ❖ کہانیاں، نظمیں لکھنا، ڈراموں میں کوئی کردار ادا کرنا۔
- ❖ نظمیں لحن سے پڑھنا، کہانیوں اور نظموں کو طول دینا، کرداروں کی خصوصیت بیان کرنا۔
- ❖ اعلانات، اطلاع نامے، دعوت نامے، تہنیتی کارڈ وغیرہ تیار کرنا۔
- ❖ خطوط اور درخواستیں لکھنا۔
- ❖ آپ بیتی، ڈائری، ذاتی تجربات واضح طور پر بیانیہ انداز میں لکھنا۔
- ❖ تصویریں بنانا، نعرے لکھنا، ڈرامہ کرنا۔
- ❖ دیگر زبانوں، مذاہب، تہذیب و تمدن کو سمجھنا، اچھی باتوں کو اخذ کرنا اور ان کا احترام کرنا۔

© SCERT not to be republished

# فہرست مضامین



| یونٹ | اسباق | موضوع | شاعر/مصنف | مہینہ | صفحہ نمبر |
|---|---|---|---|---|---|
| I | 1. خدا کی شان | حمد | مولانا الطاف حسین حالؔی | جون | 1 |
| | 2. محسنِ انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم | اخلاق وسیرت | ادارہ | جولائی | 9 |
| | 3. ریل اور قومی یکجہتی | قومی یکجہتی | ڈاکٹر محسن جلگانوی | جولائی | 17 |
| | 4. سب سے بڑا دردمند (سرسری مطالعہ) | سماجی اقدار | ماخوذ | اگست | 25 |
| | 5. سکھ دکھ کا فرق | لوک کہانی | محمد قاسم صدیقی | اگست | 29 |
| II | 6. وادیٔ گنگا میں ایک رات | قدرت کے نظارے | اختر شیرانی | ستمبر | 39 |
| | 7. کھیل کی خبریں | کھیل کی خبریں | ادارہ | ستمبر | 47 |
| | 8. ہم بھی حاضر خدمت ہیں | سماجی شعور | ادارہ | اکٹوبر | 57 |
| | 9. عقل مند عورت (سرسری مطالعہ) | شعور وآگہی | سہیل عظیم آبادی | اکٹوبر | 65 |
| III | 10. گائے اور بکری | منظوم کہانی | علامہ اقبالؔ | نومبر | 69 |
| | 11. آیئے لغت دیکھیں | لسانی دلچسپی | NCERT | نومبر | 79 |
| | 12. بات مساوات کی | مساوات | ڈاکٹر اشفاق احمد | نومبر | 87 |
| | 13. ننھی چیزیں | احساسات | علامہ علقمہ شبلی | ڈسمبر | 97 |
| | 14. کوپن (سرسری مطالعہ) | طنز ومزاح | کرشن چندر | ڈسمبر | 106 |
| IV | 15. رباعیات | جمالیاتی ذوق | امجدؔ حیدرآبادی | جنوری | 111 |
| | 16. جو دیکھ کر بھی نہیں دیکھتے | معذورین کی خوداعتمادی | ہیلن کیلر | فروری | 119 |
| | 17. غزل | جمالیاتی ذوق | مرزا اسداللہ خاں غالبؔ | فروری | 127 |
| | 18. اعتبار | اخلاق | کرشن چندر | فروری | 135 |



**نوٹ:** سرسری مطالعہ کے اسباق بچوں کے مطالعے کی غرض سے دیئے گئے ہیں۔ ان کی تدریس دیگر اسباق کی طرح نہ کی جائے۔ بچوں سے ان اسباق کا مطالعہ کروائیں، سبق سے متعلق گفتگو کروائیں اور اپنے الفاظ میں لکھنے کے لیے کہیں۔

© SCERT not to be republished

# بچو! یہ کیجیے

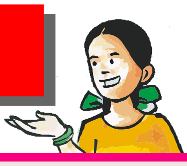

تصویریں دیکھیے۔ ان کا سبق میں جہاں بھی استعمال ہوا ہے ہدایتوں کے مطابق ان پر عمل کیجیے۔

## سنیے - بولیے

## پڑھیے - لکھیے

## خود لکھیے

## لفظیات

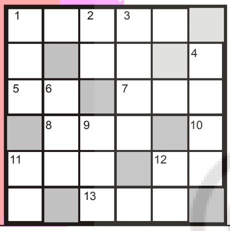

## تخلیقی اظہار

## توصیف

## منصوبہ کام

## زبان شناسی

© SCERT not to be republished